وکیل کا قبضہ مؤکل کا قبضہ شمار ہوتا ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Nor-12747 تاریخ: 06-03-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کسٹمر سیلر سے یہ کہے کہ آپ میری طرف سے سامان لوڈ کرنے والی گاڑی کرواؤ، گاڑی کے پیسے میرے ذمے ہیں، تو کیا گاڑی والے کا قبضہ کرنا کسٹمر کا قبضہ کہلائے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر واقعی خریدار کے کہنے پر سامان بیچنے والا کسی گاڑی والے سے بات کر کے سامان لوڈ کروا دے گا، تو گاڑی والے کا قبضہ اس چیز کو خریدنے والے کا قبضہ شمار ہو گا، کیونکہ یہاں گاڑی والا اس خریدار کی طرف سے وکیل کی حیثیت سے اس سامان پر قبضہ کر رہا ہے اور وکیل کا قبضہ مؤکل کا قبضہ شمار ہوتا ہے۔ یہاں گاڑی والے کو خریدار کی طرف سے قبضہ کرنے کا وکیل ماننے کی وجہ یہ ہے کہ گاڑی والا خریدار کا اجیر ہے اور اپنے کام کی اجرت خریدار سے وصول کرے گا۔

مشتری اجرت دے گا، تو اجیر کا قبضہ مشتری کا قبضہ ہو گا۔ فتاوی بزازیہ، فتاوی تاتارخانیہ اور فتاوی عالمگیری میں ہے، و النظم للھندیہ: **"اذا قال المشتری للبائع ابعث الی ابنی، و استاجر البائع رجلا یحملہ الی ابنہ، فھذا لیس بقبض والاجر علی البائع** الا ان یقول: استاجر علیّ من یحملہ، فقبض الاجیر یکون قبض المشتری إن صدقہ أنہ استأجر

ودفع إليه "ترجمہ: مشتری نے بائع سے کہا مال میرے بیٹے کو پہنچا دو، بائع نے ایک شخص کو اجیر بنا کر مال بیٹے کو بھیج دیا، تو یہ قبضہ نہیں، اس کی اجرت بائع پر ہے۔ الا یہ کہ مشتری کہہ دے، میری طرف سے اجیر رکھ کر سامان بھیج دو، تو اجیر کا قبضہ مشتری کا قبضہ ہو گا، جبکہ وہ تصدیق کر دے کہ اسے اجیر بنا کر سامان دے دیا ہے۔

(الفتاوی الهندية، کتاب البیوع، الباب الرابع، ج3، ص19، پشاور)(فتاوی تاتارخانیہ، کتاب البیوع، الفصل الرابع، ج8، ص263، ہند)(فتاوی بزازیہ علی ھامش الھندیہ، کتاب البیوع، الفصل الخامس عشر، ج4، ص517، پشاور)

سوال میں بیان کردہ صورت میں اجیر یعنی گاڑی والا مشتری کا وکیل ہے اور وکیل کا قبضہ موکل ہی کا قبضہ ہوتا ہے۔ مبسوط سرخسی میں ہے: "قبض الوكيل في حق المؤكل كقبضه بنفسه "ترجمہ: مؤکل کے حق میں وکیل کا قبضہ خود مؤکل کے قبضہ کرنے کی طرح ہے۔

(المبسوط للسرخسی، باب الوکالۃ فی الدم و الصلح، ج19، ص176، مطبوعہ کوئٹہ)

ردالمحتار میں ہے "لأن قبض الوكيل كقبضه "ترجمہ: کیونکہ وکیل کا قبضہ مؤکل ہی کے قبضے کی طرح ہے۔ **(ردالمحتار، باب شروط الاجارہ، ج6، ص13، بیروت)**

بہار شریعت میں ہے: "وکیل کا قبضہ مؤکل ہی کا قبضہ ہے۔"

(بہار شریعت، ج3، ص180، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

13 شعبان المعظم 1444ھ/06 مارچ 2023ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے